

امیر اہل سنت وامت بزرگ شہنشاہِ عالیہ کی کتاب
”فیضانِ سنت“ کی ایک قسط بنام

کھانے میں برکت پانے کے طریقے

(سلفیات: 14)



07 برتن کس کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے؟

05 کھانے کے کس حصے میں برکت ہے؟

11 گرم کھانے کے نقصانات

10 ٹرڈے کی پتھری کیسے نکلی؟

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، ہانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو ہدال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

بیتِ نبوی
المنشور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَّ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

کھانے میں برکت پانے کے طریقے (۱)

ذمائے عطار: یاریت کریم! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ ”کھانے میں برکت پانے کے طریقے“ پڑھ یا سُن لے اُسے کھانے کا احترام کرنے اور ہمیشہ حلال کھانے کی توفیق عطا فرما اور اُس کی ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت فرما۔ امین بِجَا خَاتَمِ النَّبِيِّنَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

دُرُودِ شَرِيفِ كِي فَضِيْلَتِ

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُودِ شَرِيفِ پڑھتا رہتا ہے فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔
(ابن ماجہ، 1/490، حدیث: 907)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ﷺ صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

گری ہوئی روٹی کھانے کی فضیلت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے بعض اوقات بظاہر عمل بہت چھوٹا ہوتا ہے مگر اُس کی فضیلت بہت زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن اُمّ حرام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: ”روٹی کا احترام کرو کہ وہ آسمان و زمین کی برکات سے ہے۔ جو شخص دسترخوان سے گری ہوئی روٹی کو کھالے گا اُس کی مغفرت ہو جائے گی۔“ (جامع صغیر، ص 88، حدیث: 1426)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ! پیارے اسلامی بھائیو! کاش! ہم تھوڑی سی جھجک اڑادیں اور دسترخوان پر

گری ہوئی روٹی اور چاول کے دانے وغیرہ اٹھا کر کھالیا کریں اور مغفرت کے حقدار ٹھہریں۔

طالبِ مغفرت ہوں یا اللہ بخش دے بہرِ مصطفیٰ یارب!

روٹی کے ٹکڑے کی حکایت

ایک مرتبہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین پر روٹی کا ٹکڑا پڑا دیکھا تو غلام سے فرمایا: اسے صاف کر کے رکھ دو۔ جب غلام سے شام کو افطار کے وقت وہ ٹکڑا مانگا، اُس نے عرض کی: ”وہ تو میں نے کھالیا۔“ فرمایا: جا! تو آزاد ہے کیوں کہ میں نے تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے: ”جو روٹی کا پڑا ہوا ٹکڑا اٹھا کر کھالیتا ہے تو اُس کے پیٹ میں پہنچنے سے پہلے ہی اللہ پاک اُس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔“ اب جو مغفرت کا حقدار ہو گیا میں اُس کو غلام کس طرح بنائے رکھوں؟ (تبیہ الغافلین، ص 348، حدیث: 514)

دینی سوچ

سُبْحَانَ اللَّهِ! ہمارے بزرگوں کی بھی کیسی دینی سوچ ہوا کرتی تھی کہ گری ہوئی روٹی کھا کر غلام مغفرت کا حقدار ہو گیا تو آقائے نبی بھی اپنی غلامی سے آزاد کر دیا۔ یاربِ مصطفیٰ! بطفیلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں بھی دینی سوچ اور سنتوں سے حقیقی محبت عطا فرما اور ہمیں بھی توفیق دے کہ جب زمین پر روٹی کا ٹکڑا پڑا دیکھیں، ادب سے اٹھا کر، چوم کر، صاف کر کے کھالینے کی سعادت حاصل کر لیا کریں۔ یا الہی! سنتوں پر عمل کے معاملے میں ہماری جھجک اڑ جائے اور ہماری مغفرت فرما۔ امین بجاہِ حاتمِ السَّيِّدِينَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سنتوں سے مجھے محبت دے میرے مرشد کا واسطہ یارب!

دستر خوان بڑھاؤ!

بزرگوں کا معمول یہ ہے کہ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد یہ نہیں کہتے کہ ”دستر خوان اٹھاؤ“

بلکہ کہتے ہیں: ”دسترخوان بڑھاؤ یا کھانا بڑھاؤ۔“ یہ کہنے میں دسترخوان بڑھنے اور کھانا بڑھنے اور برکت، فراخی اور وسعت کی ضمانت دے دیتی ہے۔ (سنی بہشتی زیور، ص 566 لخصاً)

جب میں نے رسالہ ”بھیانک اونٹ“ پڑھا۔۔۔۔۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دونوں جہاں کی برکتیں پانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیمِ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے۔ دعوتِ اسلامی کی برکتوں کے کیا کہنے! کولکاتا (ہند) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ عرض کرتا ہوں، ان کا کہنا ہے: وہ سنتوں بھری زندگی سے بہت دُور ایک فیشن ایبل نوجوان تھے، ایک رات گھر کی طرف آتے ہوئے آٹائے راہِ عماموں کی بہاریں نظر آئیں، وہ قریب گئے تو پتا چلا کہ ممبئی سے دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا ہوا ہے، جس کے سبب یہاں سنتوں بھرا اجتماع ہو رہا ہے۔ اُن کے دل میں آیا کہ یہ لوگ طویل سفر کر کے ہمارے شہر کولکاتا آئے ہیں ان کو سنا چاہئے لہذا یہ اجتماع میں شریک ہو گئے۔

اختتام پر ان حضرات نے مکتبۃ المدینہ کے رسالے بانٹنے شروع کئے، خوش قسمتی سے ایک رسالہ اُن کے ہاتھ میں بھی آگیا، اُس پر لکھا تھا ”بھیانک اونٹ“۔ وہ گھر آگئے ”کل پڑھوں گا“ یہ ذہن بنا کر رسالہ رکھ دیا اور سونے کی تیاری کرنے لگے، سونے سے قبل یونہی رسالہ بھیانک اونٹ کا جب ورق پلٹا تو اُن کی نظر اس عبارت پر پڑی، ”شیطان لاکھ سستی دلائے مگر یہ رسالہ ضرور پڑھ لیجئے ان شاء اللہ آپ کے اندر مدنی انقلاب برپا ہو جائے گا۔“ اس جملے نے ان کی زبردست رہنمائی کی، انہوں نے سوچا واقعی شیطان مجھے یہ رسالہ کہاں پڑھنے دے گا، کل کس نے دیکھی ہے! نیکی میں دیر نہیں کرنی چاہئے، اس کو

ابھی پڑھ لینا چاہئے، یہ سوچ کر انہوں نے پڑھنا شروع کیا، وہ کہتے ہیں: مجھے اُس پاک پروردگار کی قسم جس کے دربارِ عالی میں حاضر ہو کر بروزِ قیامت حساب دینا پڑے گا! جب میں نے رسالہ ”بھیانک اُونٹ“ پڑھا تو اُس میں کفارِ نابکار کی جانب سے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر توڑے جانے والے مظالم کا پُرسوز بیان پڑھ کر میں اشکبار ہو گیا، میری نیند اُچٹ گئی، کافی دیر تک میں روتا رہا۔ راتوں رات انہوں نے عزم کیا کہ صُبح ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں سفر کروں گا۔

جب صبح والدین کی خدمت میں عرض کی تو انہوں نے بخوشی اجازت مرحمت فرما دی اور وہ تین دن کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلے کے مسافر بن گئے، قافلے والوں نے انہیں بدل کر کیا سے کیا بنا دیا! الحمد للہ! وہ نمازی بن کر چلے، عمامہ شریف کے تاج سے سر سنج گیا، تن سنّتوں بھرے لباس سے آراستہ ہو گیا۔ اُن کی ماں نے جب انہیں تبدیل ہوتا دیکھا تو بے حد خوش ہوئیں اور خوب دعاؤں سے نوازا، عزیز و رشتہ دار سب اُن سے خوش ہو گئے۔ الحمد للہ! آج کل دعوتِ اسلامی کی ایک شخصیل مشاورت کے خادِم (مگران) کی حیثیت سے حسبِ توفیق سنّتوں کی دھو میں مچانے کی سعادت پارہے ہیں۔

عاشقانِ رسول لائے جنت کے پھول آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو
بھاگتے ہیں کہاں آ بھی جائیں یہاں پائیں گے جنتیں قافلے میں چلو
صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ❀❀❀ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

رسالے تقسیم فرمائیے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول نے ایک بے نمازی ماڈرن نوجوان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیا! یہ بھی معلوم ہوا کہ مکتبۃ المدینہ کی

جانب سے شائع ہونے والے سنتوں بھرے رسائل بانٹنے کے بہت فوائد ہیں، اُس ماڈرن نوجوان نے ”بھیانک اُونٹ“ نامی رسالہ پڑھا تو تڑپ کر ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے کا مسافر بنا اور سرعمامہ شریف سے سَج گیا۔ لہذا اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کیلئے، عرسوں اور اجتماعات، شادی غمی کی تقریبات، جنازہ و بارات اور جلوسِ میلاد میں سنتوں بھرے رسائل مکتبۃ المدینہ سے ہدیہ حاصل کر کے خوب خوب تقسیم کیجئے، شادی کارڈز میں بھی ایک ایک رسالہ نتھی کر دیجئے۔ اگر آپ کا دیا ہوا رسالہ پڑھ کر کسی کا دل چوٹ کھا گیا اور وہ نمازی اور سنتوں کا عادی بن گیا تو ان شاء اللہ آپ کا بھی دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو گا۔

ہر مہینے جو کوئی بارہ رسالے بانٹ دے ان شاء اللہ دو جہاں میں اُس کا بیڑا پار ہے

انگلیاں چاٹنا سنت ہے

حضرت عامر بن رَبیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین انگلیوں سے کھانا تناول فرماتے اور جب فارغ ہو جاتے تو انہیں چاٹ لیا کرتے تھے۔

(مجمع الزوائد، 5/23، حدیث: 7923)

نہ معلوم کھانے کے کس حصے میں برکت ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگلیوں اور برتن کے چاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا: ”تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔“ (مسلم، ص 1122، حدیث: 2023)

کھانے کی برکتیں حاصل کرنے کا طریقہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! صد کروڑ افسوس! آج کل مسلمانوں کے کھانے کا انداز دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ بہت کم ہی خوش نصیب ایسے ہوں گے جو سنت کے

مطابق کھانا کھاتے اور اس کی بَرَکتیں پاتے ہوں۔ بیان کردہ حدیثِ مبارک میں فرمایا گیا: ”تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں بَرَکت ہے۔“ لہذا ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ کھانے کا ایک ذرہ بھی ضائع نہ ہو، ہڈی وغیرہ کو اس قدر چُوس چاٹ لینا چاہئے کہ اس پر بوٹی کا کوئی جُز اور کسی قسم کے غذائی اثرات باقی نہ رہیں، ضرورتاً رکابی میں ہڈی کو جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی دانہ وغیرہ اُٹکا ہو تو باہر آجائے اور کھایا جاسکے، اگر ہو سکے تو کھانے میں پکے ہوئے گرم مصالحے مثلاً الائچی، کالی مرچ، لونگ اور دار چینی وغیرہ بھی کھا لیجئے ان شاء اللہ فائدہ ہی ہوگا۔ اگر نہ کھا سکیں تب بھی کوئی گناہ نہیں۔ بریانی وغیرہ سے ثابت ہری مرچیں نکال کر پھینک دینے کے بجائے ممکن ہو تو کھانا شروع کرنے سے پہلے ہی انہیں چُن کر محفوظ کر لیجئے اور آئندہ کسی کھانے میں پیس کر ڈال دیجئے۔ اکثر لوگ مچھلی کی کھال بھی پھینک دیتے ہیں اس کو بھی کھا لینا چاہئے۔ الغرض کھانے کے تمام اجزا پر غور کر لیا جائے اور اس کی ہر بے ضرر چیز کھالی جائے۔ نیز انگلیاں اور برتن اس قدر چاٹیں کہ ان میں کھانے کے اجزا باقی نہ رہیں۔

انگلیاں چاٹنے کی ترتیب

حضرت کعب بن عُجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو انگوٹھا، شہادت والی اور درمیانی انگلی بلا کر تین انگلیوں سے کھاتے دیکھا۔ پھر میں نے دیکھا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انہیں پونچھنے سے پہلے چاٹ لیا سب سے پہلے درمیانی پھر شہادت والی اور پھر انگوٹھا شریف چاٹا۔ (مجمع الزوائد، 5/29، حدیث: 7941)

انگلیاں تین مرتبہ چاٹنا سنت ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! انگلیاں تین تین بار چاٹنا سنت ہے اگر تین بار کے باوجود

انگلیوں پر غذا چسکی ہوئی نظر آئے تو زیادہ بار چاٹ لیجئے یہاں تک کہ غذا کا اثر نظر نہ آئے۔
 شمائلِ ترمذی میں ہے: ”سلطانِ دو جہاں، شہنشاہِ کون و مکان صلی اللہ علیہ والہ وسلم (کھانے کے
 بعد) اپنی انگلیاں تین تین مرتبہ چاٹتے تھے۔“ (شمائلِ ترمذی، ص 61، حدیث: 138)

برتن چائنا سنت ہے

سر دارِ مکہ مکرمہ، سلطانِ مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے: ”
 جو رکابی اور اپنی انگلیوں کو چاٹ لیتا ہے اللہ اُس کو دُنیا و آخرت میں آسودہ (سیر) رکھتا ہے۔“
 (معجم کبیر، 18/261، حدیث: 653)

آخر میں برکت زیادہ ہوتی ہے

مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”کھانے کے برتن کو نہ اٹھایا جائے
 یہاں تک کہ کھانے والا اس کو چاٹ لے یا کسی اور کو چھوڑ دے کہ ”کھانے کے آخر میں
 برکت (زیادہ) ہوتی ہے۔“ (کنز العمال، 15/111، حدیث: 40824)

برتن دعائے مغفرت کرتا ہے

حضرتِ نبیؐ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کئی مدنی سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”جو کھانے کے بعد برتن کو چاٹ لے گا وہ برتن اُس کیلئے استغفار کرے گا۔“ (ابن ماجہ، 4/14،
 حدیث: 3271) ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ وہ برتن کہتا ہے: ”اے اللہ پاک! اس کو جہنم
 سے آزاد کر جس طرح اس نے مجھے شیطان سے نجات دی۔“

(کنز العمال، 15/111، حدیث: 40822)

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سنا ہوا (یعنی آلودہ) برتن بغیر صاف

کئے پڑا رہے تو اس سے شیطان چائنا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 6/52)

برتن چاٹنے کی حکمتیں

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”برتن چاٹنے میں کھانے کا ادب ہے، اس کو بربادی سے بچانا ہے، برتن یوں ہی چھوڑ دینے سے اس پر کھیاں بھنپھناتی ہیں، برتن میں لگے ہوئے کھانے کے اجزاء معاذ اللہ نالیوں، گندگیوں میں پھینک دیئے جاتے ہیں، جس سے اُس کی سخت بے ادبی ہوتی ہے۔ اگر ایک وقت میں ہر فرد چند دانے بھی برتن میں چھوڑ کر ضائع کر دے تو روزانہ کئی من کھانا برباد ہو گا۔ غرضیکہ برتن چاٹنے میں کئی حکمتیں ہیں۔“
(مرآة المناجیح، 6/38 حصّہ)

ایمان آفریز ارشاد!

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”پیالہ چاٹ لینا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ پیالہ بھر کھانا تھنڈق کروں۔“ (یعنی چاٹنے میں چونکہ اٹکسار ہے لہذا اس کا ثواب اُس صدقے کے ثواب سے زیادہ ہے) (کنز العمال، 15/111، حدیث: 40821)

مدنی آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جو رکابی اور اپنی انگلیاں چاٹے اللہ پاک دُنیا و آخرت میں اُس کا پیٹ بھرے۔“ (یعنی دُنیا میں فقر و فاقہ سے بچے، قیامت کی بھوک سے محفوظ رہے، دوزخ سے پناہ دیا جائے کہ دوزخ میں کسی کا پیٹ نہ بھرے گا) (معجم کبیر، 18/261، حدیث: 653)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❁❁❁ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْ مُحَمَّدٍ

ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب

حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جو کھانے کا برتن چاٹے اور دھو کر اس کا پانی پی لے اُس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔“ (احیاء العلوم، 7/2)

دھو کر پینے کا طریقہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صرف کھانے کی رکابی ہی کو چاٹنا کافی نہیں، جب بھی کسی پیالے یا گلاس وغیرہ میں چائے، دودھ، لسی، پھلوں کا رس (JUICE) وغیرہ استعمال فرمائیں ان کو بھی چاٹنے اور دھو کر پی لیجئے۔ اسی طرح سالن یا کسی اور غذا کا اجتماعی کٹورا، کڑاہی یا پتیلا خالی ہو چکا ہے یا اُس میں معمولی سی غذا باقی رہ گئی ہے تو اس کو اور نکالنے کے چھج کو بھی ممکن ہو تو صاف کر لیجئے عموماً دیگوں، پتیلوں اور بڑے برتنوں کے اندر کچھ نہ کچھ غذا باقی رہ جاتی ہے جو ضائع کر دی جاتی ہے، ایسا نہیں ہونا چاہئے، جتنا ممکن ہو اُس سے غذائی اجزاء نکال لیجئے، ایک دانہ بھی ضائع نہ ہونے دیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اُس کو دھو کر پانی جمع کر کے فرج میں رکھ لیا جائے اور پکانے میں استعمال کر لیا جائے، مگر یہ سب توفیقِ الہی سے ہی ممکن ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ برتن یا گلاس وغیرہ کو چاٹنے یا دھونے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ اس سے کھانے کے اجزاء ختم ہو جائیں۔ اگر برتن میں کھانے کے اجزاء لگے رہے تو یہ دھونا نہیں کہلائے گا۔ تجربہ (خج۔ رہ۔ یہ ہے کہ ایک بار دھو کر پینے سے عموماً برتن صاف نہیں ہوتا لہذا دو یا تین بار پانی ڈال کر اچھی طرح اُوپر کی کناروں سمیت ہر طرف انگلی پھر کر دھو کر پیئیں تو بہتر ہے۔

دھو کر پینے کے بعد بچے ہوئے قطرے

دھو کر پینے کے بعد بھی رکابی یا پیالے وغیرہ میں چند قطرے بچ جاتے ہیں لہذا انگلی سے جمع کر کے پی لیجئے، پانی یا مشروب پی کر گلاس یا بوتل بظاہر خالی ہو جانے کے باوجود چند لحوں کے بعد دیکھیں گے تو اُس کی دیواروں سے اتر کر پیندے میں چند قطرے جمع ہو چکے ہونگے ان کو بھی پی لیجئے کہ حدیثِ پاک میں ہے: ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے

میں برکت ہے، “کاش! اس طرح دھو کر پینا نصیب ہو کہ کھانے کا وہ برتن، لسی کا گلاس یا چائے کا پیالہ وغیرہ ایسا ہو جائے کہ شناخت نہ ہو سکے کہ اس میں ابھی کچھ کھایا یا شربت وغیرہ پیا گیا ہے!

گردے کی پتھری کیسے نکلی؟

دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے کئی مسائل حل ہو جاتے ہیں اور مُتَعَدِّدِ اَمْرَاضِ كَا عِلَاج ہو جاتا ہے چنانچہ ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ان کا 12 دن کا مدنی قافلہ بلوچستان سے واپسی پر کسی اسٹیشن پر اُترنا، قافلے والے انفرادی کوشش میں مشغول ہوئے، اس دوران وہاں ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی، وہ مدنی قافلوں کی برکتیں لوٹنے کا اپنا ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے فرمانے لگے کہ وہ گردے کی پتھری کے سبب سخت اذیت میں تھے، ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا تھا، درسِ اثنائیکِ اسلامی بھائی نے اُن پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے دلاسا دیا کہ گھبرائیے نہیں مدنی قافلے میں سفر کر لیجئے، سفر میں ذمہ قبول ہوتی ہے۔ اللہ پاک آپ کا مسئلہ حل فرمادے گا۔ ان کے محبت بھرے انداز نے دل جیت لیا اور یہ تین دن کے مدنی قافلے کے مسافر بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تین روز کے اندر اندر ان کی پتھری نکل گئی۔ انہوں نے جب ڈاکٹر کو بتایا تو وہ حیران رہ گیا کیوں کہ شاید ان کی پتھری اس قسم کی تھی کہ بغیر آپریشن کے اس کا ڈاکٹروں کے پاس علاج نہیں تھا۔

گرچہ بیماریاں تنگ کریں پتھریاں پاؤ گے صحتیں قافلے میں چلو
گھر میں ناچائیاں ہوں یا تنگدستیاں پائیں گے برکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ❁❁❁ صَلَّى اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

گرم کھانا منع ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”گرم (گرم) کھانا ٹھنڈا کر لیا کرو کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔“

(مسند رک، 4/132، حدیث: 7125)

کھانا کتنا ٹھنڈا کیا جائے!

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم، رسول ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانے کی بھاپ ختم ہونے سے پہلے اُسے کھانے کو ناپسند فرماتے۔

(مجمع الزوائد، 5/13، حدیث: 7883)

گرم کھانے کے نقصانات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہئے مگر یہ ضروری نہیں کہ اتنا

ٹھنڈا کر دیں کہ خم کرید مزہ ہو جائے بلکہ کچھ ٹھنڈا ہو لینے دیں کہ بھاپ اٹھنا بند ہو جائے۔

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”کھانے کا قدرے (یعنی کچھ) ٹھنڈا ہو جانا

اور پھونکوں سے ٹھنڈا نہ کرنا باعثِ برکت ہے اور اس طرح کھانے میں تکلیف بھی نہیں

ہوتی۔“ (مرآۃ المناجیح، 6/52) تیز گرم کھانے یا خوب گرم چائے یا کافی وغیرہ پینے سے منہ

اور گلے کے چھالے، معدے میں ورم وغیرہ ہو جانے کا خطرہ ہے۔ نیز اس پر فوراً ٹھنڈا پانی

پینا مسوڑھوں اور معدے کو نقصان پہنچاتا ہے۔

کھانے میں مکھی

کھانے یا پینے کی کسی چیز میں مکھی گر جائے تو اس غذا کو پھینک دینا اسراف و گناہ ہے،

مکھی کو غوطہ دے کر نکال دیجئے اور وہ غذا بلا تکلف استعمال کیجئے۔ چنانچہ طبیبوں کے طبیب،

اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”جب کھانے میں مکھی گر جائے تو اسے غوطہ دے دو (اور پھینک دو) کیوں کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری، کھانے میں گرتے وقت پہلے بیماری والا بازو ڈالتی ہے لہذا پوری ہی کو غوطہ دے دو۔“
(ابوداؤد، 3/511، حدیث: 3844)

گوشت نونچ کر کھاؤ

مسلمانوں کی پیاری پیاری امی جان، حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ نبی رحمت، شفیعِ امت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”گوشت کو (کھاتے وقت) چھری سے مت کاٹو کیونکہ یہ عجیبوں کا طریقہ ہے اور گوشت دانٹوں سے نونچ کر کھاؤ کیونکہ یہ زیادہ لذیذ اور خوشگوار ہے۔“ (ابوداؤد، 3/511، حدیث: 3844) اگر گوشت کا بڑا ٹکڑا مثلاً جھنی ہوئی ران وغیرہ ہو تو حسبِ ضرورت چھری سے کاٹنے میں مُضایقہ نہیں۔

12 سال سے گمشدہ بھائی مل گیا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سُنتیں سیکھنے اور سکھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر فرماتے رہئے، علمِ دین حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ ان شاء اللہ دنیا کے مسائل بھی حل ہوتے رہیں گے جیسا کہ دعوتِ اسلامی کا ایک مدنی قافلہ ہری پور (KPK، پاکستان) میں سنّتوں بھرے سفر پر تھا، اس میں ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ ان کے بڑے بھائی جان روزگار کے سلسلے میں بیرون ملک گئے ہوئے تھے، آج 12 برس ہو گئے اُن کا کوئی آتا پتا نہیں۔ ان کے تین بچوں اور اُن بچوں کی والدہ کے اخراجات ان کے ذمے ہیں اور تنگدستی کا عالم ہے، یہ عاشقانِ رسول کے ساتھ سفر میں دعا کی نیت سے مدنی قافلے کے مسافر بن گئے۔ مدنی قافلے کے اختتام کے تقریباً ایک ہفتے کے بعد ایک

مدنی مشورے میں یہ اسلامی بھائی شریک ہوئے ان کے جذبات قابل دید تھے، رورو کر فرما رہے تھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدنی قافلہ میں سفر کی برکت سے کرم ہو گیا، 12 سال سے مفقودِ الجَمْر (مُ شَدَّہ) بھائی جان کا فون آگیا اور انہوں نے انہیں ایک لاکھ 25 ہزار روپے بھی روانہ کئے ہیں۔

جو کہ مفقود ہو وہ بھی موجود ہو اِنْ شَاءَ اللّٰہ، چلیں قافلے میں چلو
 دُور ہوں سارے غم ہو گارُب کا کرم غم کے مارے سُئیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعا قبول نہ ہونے میں بھی حکمتیں -----

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس طرح کے کئی واقعات ہیں جن میں قافلوں میں سفر کر کے دعا کرنے والوں کی مُرادیں پوری ہوئی ہیں، بہت سے ایسے بھی ملیں گے جن کی مُرادیں پوری نہیں ہونیں۔ اگر کبھی آپ کی دعا کی قبولیت کے آثار نظر نہ بھی آئیں تب بھی اللہ پاک کی رضا پر راضی رہئے کہ بارہا ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہم جو کچھ مانگ رہے ہیں اُس کے نہ ملنے ہی میں ہمارے لئے بہتری ہوتی ہے جیسا کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت کے والدِ گرامی، حضرت علامہ مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ ”اَحْسَنُ الْوَعَا“ میں فرماتے ہیں: حکمتِ الہی ہے کہ کبھی تُو براہِ نادانی کوئی چیز اس سے طلب کرتا ہے اور وہ براہِ مہربانی تیری دُعا کو اس سبب سے کہ تیرے حق میں مُصِیْر (نقصان دہ) ہے، رُدّ فرماتا ہے۔ مثلاً تُو جُو یائے سیم و زَر (یعنی دولت کا طلبگار) ہے اور اس (کے مل جانے) میں تیرے ایمان کا خطرہ ہے یا تُو خُو اہانِ تندرستی و عافیت (یعنی صحت طلب کرتا) ہے اور وہ علمِ خدا میں (تیرے لئے) مُوجِبِ نَقْصَانِ عَاقِبَتِ (یعنی آخرت کے نقصان کا سبب) ہے۔ ایسا رُدّ قبول سے بہتر (یعنی ایسی دعا قبول نہ ہونا ہی تیرے لئے مُفید ہے، تو اس آیت مبارکہ: ﴿عَسَىٰ اَنْ تُجِبُوْا اَشْيَاۗءًا وَّهُوَ سَرٌّ لَّكُمْ﴾ ترجمہ کنز الایمان: ”قریب ہے کہ

کوئی بات تمہیں پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو۔“ (پ 2، البقرہ: 216) پر نظر کر اور اس رد (یعنی دُعا قبول نہ ہونے) کا شکر بجالا۔ کبھی دُعا کے بدلے ثوابِ آخرت دینا منظور ہوتا ہے۔ تو حُطامِ دنیا (یعنی دنیا کی ذلیل دولت) طلب کرتا ہے اور پروردگار عَزَّوَجَلَّ نَفَاسِ آخِرَتِ (آخرت کی غمہ نمتیں) تیرے لئے ذخیرہ فرماتا ہے۔ یہ جائے شکر ہے نہ کہ مقامِ شکایت۔

(فضائلِ دعا، ص 159)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

فہرست

08	ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب	01	گرمی ہوئی روٹی کھانے کی فضیلت
09	دھو کر پینے کا طریقہ	02	روٹی کے ٹکڑے کی حکایت
10	گرمی کی پتھری کیسے نکلی؟	02	دستر خوان بڑھاؤ!
11	گرم کھانا منع ہے	05	انگلیاں چائنا سنت ہے
11	گرم کھانے کے نقصانات	05	نہ معلوم کھانے کے کس حصے میں برکت ہے
11	کھانے میں تمبھلی	05	کھانے کی برکتیں حاصل کرنے کا طریقہ
12	گوشت نوچ کر کھاؤ	06	انگلیاں چاٹنے کی ترتیب
12	12 سال سے گمشدہ بھائی مل گیا	06	انگلیاں تین مرتبہ چائنا سنت ہے
13	دعا قبول نہ ہونے میں بھی حکمتیں ---	07	برتن چائنا سنت ہے
✽	✽ ✽ ✽ ✽ ✽	08	ایمان آفرور ارشاد!

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-626-9



01082514



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net